جناب شاہد عمادی، لکھنو

عالم اسلام کا قابل فخر فلسفی ابن رشدؒ

مغربی یورپ میں واقع وسیع وعریض ملک اندلس سرسبزی وشادابی اور پیداوار میں بے مثال، تمول وتمدنی لحاظ سے یورپ کا ممتاز ترین خطہ تھا جہاں قبل اسلام گاتھ خاندان آباد تھا، بقول مورخ اسلام شاہ معین الدین احمد مرحوم ''یہ ساتویں صدی میں اپنی شان وشوکت اور تہذیب وتمدن کے اعتبار سے سلطنت روما کا جانشین سمجھا جاتا تھا''

لیکن ملک کی اندرونی حالت زبوں تھی اور کلیسا کا اقتدار تھا، علوم وفنون کی کتابوں کو مذہب کا دشمن قرار دیتے تھے اور سائنس وحکمت کی تعلیم یورپ میں صدیوں تک ممنوع تھی، لہٰذا اندلس میں پادریوں اور مقتدایان مذہبی کے گھروں کی شرابیں ضرب المثل تھیں، پادریوں کی جاگیروں پر ہزاروں غلام تعینات تھے، عوام پریشان اور امن وامان مفقود تھا۔

پہلی صدی ہجری میں طارق بن زیاد فاتح اندلس کے حوصلوں کو ڈاکٹر اقبال مرحوم نے یوں بیان کیا۔

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال غنیمت، نہ کشور کشائی

فاتحین اندلس نے پرانے قوانین کا احترام قائم رکھا، عدل وانصاف، مصالحت ومراسم خسروانہ سے نئی اسلامی سلطنت نے جلد ہی دلوں میں گھر کرلیا، مقامی عیسائی اور یہودی باشندے اپنے تعصّبات بھول گئے اور تہذیب وتمدن اپنے عروج تک پہنچا، علوم وادب کی طرف توجہ ہوئی، یونانی ولاطینی کتابوں کے ترجمے کرائے گئے اور دارالعلوم قائم ہوئے جو مدتوں یورپ میں علم کی روشنی پھیلاتے رہے، علوم وفنون، صنعت وحرفت اور تہذیب وادب کی دنیا میں اندلس کمال اوج تک پہنچا، جہاں بے شمار ذی علم ودانش پیدا ہوئے۔

اندلس کے نامور سائنسداں اور علم وحکمت کے شیدائیوں میں سعدا لکاتب قرطبی ۹۷۶ء (جو عیسائی تھا اور بعد میں مشرف بہ اسلام ہوا) طبیب واعلیٰ درجہ کا مورخ تھا، ابوالقاسم زہراوی علم طب وفن جراحی کا ماہر اور کتاب ''تصریف'' کا مصنف تھا۔ جو صدیوں یورپ کی یونیورسٹیوں میں رائج رہی، اس کے عہد میں دارالسلطنت قرطبہ کی شان وشوکت کا اندازہ اس سے لگا سکتے ہیں کہ ان میں تین ہزار آٹھ سو مسجدیں، ساٹھ ہزار سربفلک عمارتیں اور پچاس سرکاری اسپتال قائم تھے، ابواسحاق ابراہیم بن یحییٰ نقاش الزرقانی ماہر علم ہیئت اور اصطرلاب کی ایک ترقی یافتہ قسم کا موجد تھا جو مدتوں یورپ میں رائج رہی، ابن الوافد (۱۰۷۴ء) علم ادویہ کا محقق اور ''کتاب الادویہ مفردہ'' کا نامور

مصنف تھا' ابوالقاسم اصباغ بن محمد علم ریاضی ہیئت اور اصطرلاب سازی کا ماہر تھا' سلیمان جلجل علم طب کا ماہر اور ''تاریخ الاطباء الفلاسفہ'' کا مصنف تھا جو اپنی موضوع کی اولین کتاب تھی' ابوالقاسم بحریطی (۱۰۰۹ء) نے سرجری' علم ریاضی اور علم حیوانات میں تحقیقی کام کئے' اسی طرح سعد الکاتب قرطبی وغیرہ کے نام علم وحکمت کی تاریخ میں ہنوز محفوظ ہیں' ابن رشد کا نام نامی اندلس کے ناموروں کی یادگار ہے۔

اندلس کی آزاد اسلامی سلطنت اگرچہ آٹھویں صدی کے وسط میں قائم ہوئی تاہم ترقی کے لحاظ سے اس کے عروج کا زمانہ دسویں صدی عیسوی کا ہے' فرمانرواں عبدالرحمٰن الناصر (۹۱۲۔۹۶۱) کے عہد حکومت میں اس سرزمین پر علم وحکمت کا ایک نیا آفتاب طلوع ہوا بعد ئیں حکم اور ہشام ثانی کے دور حکومت میں علوم وفنون اور صنعت وحرفت کو نمایاں فروغ حاصل ہوا۔

ابن رشد بمقام قرطبہ ۵۲۰ھ مطابق ۱۱۲۶ء میں پیدا ہوا' ابوالولید کنیت' محمد نام اور احمد بن رشد کا فرزند تھا' باپ اور دادا دونوں اندلس میں عہدہ قضاۃ پر مامور تھے اس خاندان کی علمی ودنیاوی حیثیت ممتاز تھی' ایسے ذی علم وکمال خاندان میں پرورش پانے والا فرزند عام حالات میں بھی ذی علم ہوا کرتا تھا' پھر ذہین وہونہار ابن رشد کی تربیت وتعلیم پر توجہ خاص نے اس کی خداداد صلاحیتوں اور خوبیوں کو اور نکھار دیا فاضل استاذ ابی محمد بن رزق سے قرآن پاک کی تعلیم اور علم فقہ وحدیث میں کمال حاصل کیا' عقلی علوم میں استاد ابن طفیل کے روبرو زانوائے ادب تہ کیا کم عرصہ میں اس نوعمر طالب علم کے علم وفضل کا شہرہ اندلس میں پھیل گیا' اور علم توحید' فلسفہ' طب اور ریاضیات میں وہ اپنے وقت کا بے مثل عالم تسلیم ہوا' مراکش اور اسپین کے درباروں میں اسے نوجوانی میں ہی اپنی علمی قابلیت کی وجہ سے رسوخ حاصل تھا۔

امام غزالیؒ کے شاگرد محمد بن تومرت نے اندلس کی سلطنت وحشمت اپنی صلاحیتوں اور محنت سے حاصل کی تھی' اسی خاندان کے دونہایت طاقتور فرمانروا ابویعقوب یوسف اور اس کا بیٹا یعقوب المنصور کے درباروں میں ابن رشد کا آفتاب علم وحکمت چمکا' اور کئی اہم عہدوں پر مامور رہا' اعلیٰ علمی صلاحیتوں کے پیش نظر ۵۶۵ء میں ابن رشد شہر اشبیلیہ کا قاضی القضاۃ مقرر ہوا' اس جلیل القدر عہدے پر رہتے ہوئے اور مقدمات قضاۃ کی کثرت اور دور دراز علاقوں کے دوروں کی مصروفیت کے باوجود تصنیف وتالیف کا کام جاری رہا' ارسطو کی مشہور کتاب ''الحیوان'' کی شرح لکھی اور حکیم بطلیموس کی مشہور کتاب ''مجسطی'' کا بھی خلاصہ لکھا۔

ابن رشد کے علم وکمال کا شہرہ اس کے عہد میں ہی اندلس کی سرزمین اور افریقہ کے ریگستانوں سے ہوتا ہوا ممالک مشرقیہ جا پہنچا' عوام میں اس کی مقبولیت اور خواص میں اس کی قدر ومنزلت عروج پر تھی' اس کے عظیم علمی کارناموں کا چرچا زبان زد خاص وعام تھا' ایسے میں کچھ درباری علماء اور امراء میں حسد وعناد پیدا ہوا اور وہ ابن رشد کی غیر معمولی شہرت وعزت سے اس کے دشمن ہوئے' ابن رشد کے فلسفیانہ خیالات اور عقلی دلائل اور معاصر علماء کی سمجھ میں

نہ آنے پر انہوں نے کفر و الحاد کا فتویٰ لگایا اور سلطان یعقوب المنصور کو ابن رشد کی جانب سے بدظن کیا' چنانچہ اس عظیم مفکر اور ذی علم و دانش کو شہر بدر کر کے یہودیوں کے ایک گاؤں بوسنیا میں خانہ قید کر دیا۔

کتاب طبقات الاطباء میں اس واقعہ کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ ابن رشد کو سلطان نے دربار میں قدر و منزلت کے ساتھ طلب کیا اور اپنے پہلو میں تمام اہل دربار سے بالا درجہ پر بٹھایا جو چند معززین دربار کو ناگوار گزرا' ابن رشد جب دربار سلطانی سے باہر نمودار ہوا تو اس کے چاہنے والے علماء و طلباء کے جم غفیر نے اس کو مبارکباد دی' لیکن ابن رشد نے کہا کہ تم مبارکباد دیتے ہو اور میں سخت اندیشے میں مبتلا ہو گیا ہوں۔

نظر بندی کے دوران وہ درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہے' مسلمانوں کے ساتھ یہودی طلباء بھی ابن رشد کی صحبت علمی سے فیضیاب ہوئے جن کے ذریعہ یورپ کے گوشوں میں ابن رشد کے علم و فن کا نور پھیلا' یہودی دانش وروں نے ابن رشد کی کتابوں کا عبرانی اور مغربی زبانوں میں ترجمہ کیا' اس کی گرانقدر علمی تفصیل و تشریح سے ارسطو کے مشکل فلسفے علماء یورپ میں معروف ہوئے' علم طب و ریاضی میں اس کے معرکۃ الارا کارنامے ہیں' علم و حکمت کی دنیا مین نئے نئے انکشافات کئے' اس کی مشہور کتاب ''الکلیات'' کا عبرانی ترجمہ آج بھی یورپ میں موجود ہے۔

ابن رشد کی بے مثال اور اعلیٰ قدر علمی کاوشوں اور فلسفوں سے اس عہد کے چند حکمرانوں کی بدظنی اور بیزاری کے باعث علمائے مشرق اس سے فیضیاب نہ ہو سکے' جب کہ مغربی ممالک میں اس کی کتابیں مقبول ہوئیں اور اہل یورپ ابن رشد کے فلسفوں اور علمی کارناموں سے فائدہ اٹھاتے رہے۔

تقریباً سات سال تک قید و بند میں رہنے کے بعد ۱۱۹۸ء میں باعزت رہا ہو کر سلطان المنصور کے دربار کی زینت بنا اور عزت و حرمت کے ساتھ مراکش میں اسے سابقہ رتبہ حاصل ہوا' لیکن زندگی کا سفر ختم ہو چلا تھا' ۱۲ دسمبر ۱۱۹۸ء کو یہ عظیم مفکر' طبیب' علم ریاضی' اور فلسفہ کا ماہر اس جہان فانی سے کوچ کر گیا' کئی قابل قدر اولادیں یادگار تھیں' بڑا بیٹا ابو محمد عبداللہ مشہور حاذق طبیب تھا' ابن رشد کو شہر مراکش کے باب تاعزوت کے باہر دفن کیا گیا' تین ماہ بعد اس کی لاش کو قرطبہ میں اس کے بزرگوں کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

کہتے ہیں کہ ابن رشد کی تصانیف بکثرت تھیں' لیکن زمانے کے نازیبا سلوک سے بیشتر قیمتی علمی سرمایہ ضائع ہو گیا' چند کتابوں کے عبرانی و لاطینی ترجمے باقی رہے' دانش وران یورپ اس کو ارسطو کا ترجمان مانتے تھے' یکے بعد دیگرے اس کے یورپی شاگردوں نے اول شہر طلیطلہ آ کر ابن رشد کی تصانیف کو جمع کیا' شاہ جرمنی نے بھی ان علمی کاوشوں کی قدردانی کی' بعد کے ادوار مین بہت سے فلسفیان یورپ ابن رشد کے پیرو ہوئے' حتیٰ کے اس کی غیر معمولی شہرت سے حسد کرنے والے عیسائی علماء بھی اس کی علمی قابلیت و ذہانت کے معترف تھے۔ (بقیہ صفحہ ۵۸ پر)

مستند کتب — اعلیٰ معیار — مناسب نرخ

اسلامی تاریخ کے مستند مآخذ اور تحقیقی تصانیف

مطبوعہ: دارالاشاعت اردو بازار کراچی نمبر ۱

علماء کرام۔ طلباء۔ مدارس اور لائبریریوں کے لئے خصوصی رعایت پیش کی جاتی ہے

سلیس ترجمہ۔ اضافہ حواشی وعنوانات۔ کمپیوٹر کتابت **تاریخ ابن خلدون** اردو مع مقدمہ ۸ جلد کامل	امام ابن خلدونؒ کی مشہور و مستند کتاب کا سلیس اردو ترجمہ مع تحقیقی حواشی، کمپیوٹر کتابت کے ساتھ سفید کاغذ عمدہ طباعت۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت =/2850 مقدمہ ابن خلدون علیحدہ بھی دستیاب ہے۔ قیمت =/291
عام فہم ترجمہ و اضافہ عنوانات۔ کمپیوٹر کتابت **طبقات ابن سعد** اردو ۴ جلد از محمد بن سعدؒ	مکمل سیرت النبیؐ سے لیکر خلفائے راشدین، تابعین تبع تابعین تک کے حالات۔ اسلامی تاریخ کا بنیادی مأخذ اور آخری جلد میں صحابیات اور صالحات کا مفصل تذکرہ عمدہ کاغذ و طباعت۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت صرف =/1290
جدید ترجمہ۔ اضافہ عنوانات وحواشی۔ کمپیوٹر کتابت **تاریخ طبری** اردو ۷ جلد از امام طبریؒ پہلی مرتبہ مکمل سیٹ منظر عام پر	تاریخ الامم والملوک کا مکمل اردو ترجمہ، تشریحی نوٹس، عنوانات اور تسہیل کے ساتھ پہلی بار مکمل اشاعت۔ کمپیوٹر کتابت سے آراستہ۔ عام فہم جدید بامحاورہ ترجمہ عمدہ کاغذ و کتابت۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت =/2655 تاریخ طبری جلد اوّل جو پہلے اب تک طبع نہ ہوئی تھی علیحدہ بھی دستیاب ہے قیمت =/300
کمپیوٹر کتابت **تاریخ ملّت** ۳ جلد کامل مولانا زین العابدینؒ، مفتی انتظام اللہ	قبل از اسلام سے لیکر مغلیہ سلطنت کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر تک امت مسلمہ کی تیرہ سو سالہ مکمل تاریخ مستند علمائے کرام کے قلم سے کمپیوٹر کتابت کے ساتھ اعلیٰ کاغذ و طباعت۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت =/690
کمپیوٹر کتابت **تاریخ اسلام** ۳ حصص در ۲ جلد مولانا اکبر شاہ خان نجیب آبادیؒ	مولانا اکبر شاہ خانؒ کی محققانہ قلم کا شاہکار جس میں مستشرقین کے اعتراضات کا مدلل جواب بھی دیا گیا ہے۔ سفید کاغذ۔ حسین پائیدار جلدیں۔ مناسب قیمت =/390
تاریخ اسلام ۴ حصص در ۲ جلد شاہ معین الدین ندویؒ	آغاز اسلام سے آخری خلیفہ معتصم باللہ تک دور زوال اور خاتمہ کی علمی، سیاسی اور تمدنی تاریخ۔ یونیورسٹیوں میں داخل نصاب سفید کاغذ۔ حسین جلدیں۔ مناسب قیمت =/330
غزوات النبی ﷺ اردو از امام حلبیؒ	ان جنگی مہمات وغزوات کا مستند و مفصل احوال جن میں آپؐ نے بنفس نفیس مجاہدین کی قیادت فرمائی یا جن سرایا میں صحابہؓ کو روانہ فرمایا مع اضافہ فضائل جہاد آیات، احادیث وفضائل از حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ قیمت =/495

ناشر: دارالاشاعت اردو بازار کراچی فون: 021-2213768, 2631861